سید کاشف گیلانی

حمد

شب و روز کر رہا ہوں مرے کرد گار توبہ
کہ ترے غضب کے آگے ہے مرا حصار توبہ

مری بار بار توبہ ہے تجھے پسند یا رب
تو میں عمر بھر کروں گا یونہی بار بار توبہ

مرے دل کا چین چھینا ہے سیاہ کاریوں نے
مرے دل کو بخشتی ہے یہ عجب قرار توبہ

یہ خطائیں آدمی کی جو ہیں خار دار جنگل
انہی جنگلوں میں رحمت کی آبشار توبہ

تو اکرم کا ہے سمندر میں گنہگار بندہ
ترا اختیار بے حد ، مرا اختیار توبہ

مجھے ایک سانس آئے تو میں دوسری سے پہلے
جو نہ وقت مختصر ہو تو کروں ہزار توبہ

اسی بات نے تو شیطان کو کیا ذلیل و رسوا
وہ ہے سرکشی پہ نازاں اسے ناگوار توبہ

کروں رات دن خطائیں یہ مرے خمیر میں ہے
مرے داغ دھو رہی ہے مری اشک بار توبہ

اسے عفو و درگزر سے تو نواز دے گا یارب
جو کرے گا دل سے ہو کر کوئی شرمسار توبہ

وہ خدا ہے اپنے بندوں پہ کرم ہے اس کی فطرت
میں غلام ہوں تو کیوں نہ ہو مرا شعار توبہ

مجھے اب خدا پہ کاشف ہے یقین اس لئے بھی
مرے ذہن سے جوانی کا گیا خمار توبہ

از ابن انیس مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی

نعت

درود ان پر سلام ان پر
ہر ایک نعمت تمام ان پر

خدا کے پیغام بَر محمد
خدا کا اُترا کلام ان پر

وہ سارے نبیوں میں آخری ہیں
خدا کا ہر حکم تام اُن پر

وہ سب سے اعلیٰ وہ سب سے اولیٰ
جہاں کے لاکھوں سلام اُن پر

انہی کے دم سے زماں مکاں ہیں
ہے ختمِ عالی مقام اُن پر

ہیں ان کے اخلاق سب سے عالی
ہے ختم حسنِ کلام اُن پر

رخِ محمد جہاں سے اعلیٰ
فدا ہے ماہِ تمام اُن پر

وہ حق کے داعی وہ سچ کے راہی
نہیں کسی کو کلام اُن پر

مکاں سے جب لا مکاں گئے وہ
نظامِ شمسی تھا جام اُن پر

وہ سب سے اوّل وہ سب سے آخر
ازل ابد ہے تمام اُن پر

بنے جو ایمان و حق کے داعی
نگہ تھی خیرالانام اُن پر

حبیب بھیبوں میں چشم تر کو
جھکا جھکا کے سلام اُن پر